علم دین میں بھی مؤلف کی واقفیت محدود معلوم ہوتی ہے۔ خیالات پاکیزہ اور مقاصد بہت عمدہ ہیں مگر لکھنے والوں کو قلم اٹھانے سے پہلے اپنی قوت کا صحیح اندازہ کرلینا چاہیے۔ (ا-م)

نور النور | تالیف جناب غوثی شاہ صاحب چنچلگوڑہ۔ حیدرآباد دکن۔ ضخامت ۹۲ صفحات قیمت درج نہیں۔ جناب مؤلف سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

اس کتاب میں فاضل مؤلف نے کتاب وسنت سے مسئلہ وحدۃ الوجود کی حقیقت سمجھانے کی کوشش فرمائی ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ یہ بحث کس قدر پیچیدہ اور نازک ہے معمولی عقل و فہم کے آدمی تو درکنار، بڑے بڑے ذکی اور صاحب نظر لوگ بھی اس راہ میں ٹھوکر کھاجاتے ہیں۔ اسی لیے اکابر صوفیہ نے عوام کے سامنے اس مسئلے کو پیش کرنے کی ممانعت فرمائی ہے، اور خواص کے سامنے بھی اس وقت تک بیان نہیں کیا ہے جبتک کہ وہ تزکیۂ نفس اور تربیت روحانی کے ساتھ معرفت حق کے ابتدائی مدارج سے نہ گذر جائیں۔ پس ہماری رائے میں یہ مناسب ہی نہ تھا کہ شاہ صاحب ممدوح اس کتاب کو شائع فرماتے۔ جہاں تک بیان کا تعلق ہے انہوں نے اپنی طرف سے توضیح کی کوشش میں دقیقہ نہیں اٹھا رکھا۔ مگر جو مقامات ہمیشہ سے مزال اقدام رہے ہیں وہ اس تبیین و توضیح کے بعد بھی ویسے ہی ہیں۔ دراصل ان مسائل کا تعلق بیان کرنے والے کی قوت بیان سے زیادہ سمجھنے والے کی قوت فہم و ادراک سے ہے، اور یہ چیز ہر کس و ناکس کو میسر نہیں۔ (ا-م)۔

تاریخ دکن | تالیف جناب ہارون خانصاحب شیروانی استاذ تاریخ وسیاسیات جامعہ عثمانیہ ضخامت ۱۷۲ صفحات۔ قیمت مجلد ۲؎ - غیر مجلد ۱۴؍

فاضل مؤلف نے یہ کتاب ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کے لیے لکھی ہے۔ مگر عام ناظرین بھی اس کے ذریعہ سے تاریخ دکن کی ضروری معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ بیان نہایت صاف اور سلیس ہے واقعات مستند ہیں۔ تاریخ نگاری کا جدید اسلوب اختیار کیا گیا ہے جس سے پڑھنے والوں کی نظر واقعات